

## 201807-کیا نصاب پورا کرنے کیلئے کرنی نوٹ بھی سونے یا چاندی کیساتھ ملاتے جائیں گے؟

سوال

سوال : کیا زکاۃ کا نصاب پورا کرنے کیلئے سونے، چاندی، اور کرنی نوٹوں کو ایک جگہ جمع کیا جاسکتا ہے؟

کیا ہمارے لیے ان سب کو ملا کر نصاب پورا ہونے کی صورت میں زکاۃ ادا کرنا ضروری ہے؟ یا پھر ہم ان سب کی زکاۃ کا حساب الگ الگ یعنی سونے کی علیحدہ، چاندی کی علیحدہ، اور کرنی نوٹوں کی زکاۃ علیحدہ ادا کریں؟

پسندیدہ جواب

جمسور علمائے کرام زکاۃ کا نصاب پورا کرنے کیلئے سونے چاندی کو آپس میں ملانے کے قائل ہیں۔

شافعی فتناء نے جمصور علمائے کرام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ : ان میں سے ہر جنس الگ اور مستقل ہے، انہیں نصاب زکاۃ مکمل کرنے کیلئے جمع نہیں کیا جاسکتا، جیسے کہ گندم کو جو کیساتھ، بکریوں کو گاہیں کے ساتھ جمع نہیں کیا جائے گا، اسی طرح سونا چاندی کو آپس میں نہیں ملایا جائے گا۔

شیخ محمد خنجر شنقاطی حضرت اللہ کے تھے ہیں :

"یہ اختلافی مسئلہ ہے، اسکی صورت یہ ہے کہ : ایک آدمی کے پاس آدمی نصاب کے برابر سونا ہے، اور اسکے پاس اتنی چاندی بھی ہے کہ اگر سونے کے ساتھ ملائی جائے تو سونے یا چاندی کا نصاب پورا ہو جاتا ہے، تو اس وقت یہ مسئلہ پیدا ہوتا ہے کہ : کیا سونے چاندی کو الگ الگ شمار کرتے ہوئے ہر ایک کو علیحدہ جنس شمار کیا جائے گا؟ یا ان دونوں کو آپس میں ملا دیا جائے گا؟"

اس بارے میں علمائے کرام کی دو رائے ہیں، چنانچہ کچھ علمائے کرام آپس میں ملانے کے قائل نہیں ہیں، یہ شافعی علماء کا موقف ہے۔

شافعی علمائے کرام نے اصولی بات کو دلیل بنایا ہے : ان کا کہنا ہے کہ : شریعت نے چاندی، اور سونے کو الگ الگ مال کی جنس شمار کیا ہے، چنانچہ ان دونوں جنسوں کو آپس میں ملانا ممکن نہیں ہے، بالکل ایسے ہی جیسے اوٹوں کو گاہیں کیساتھ نہیں ملایا جاتا، اور بکریوں کو اوٹوں کیساتھ نہیں ملایا جاتا، لہذا جنس مختلف ہونے کی وجہ سے ہر ایک کو ہم الگ سے دیکھیں گے، دونوں کو بیجا نہیں کریں گے۔

یہ موقف اصولی بات پر قائم ہے، جیسے کہ بیان کیا گیا ہے کہ سونا الگ جنس ہے، اور چاندی الگ جنس ہے، اس کی دلیل صحیح بخاری شریف میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی روایت میں ثابت ہے، وہ کہتے ہیں : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنा : (سونا، سونے کے بدلتے، چاندی، چاندی کے بدلتے، گندم، گندم کے بدلتے، کھجور، کھجور کے بدلتے، جو، جو کے بدلتے، اور نمک، نمک کے بدلتے) [فروخت ہوتا] برابر سرا بر، اور نقد انقدر ہی فروخت ہوگا، جو زیادہ کریگا، یا زیادہ کرنے کا مطالبہ کریگا وہ سودی لین دین کر نیوالا [شمار ہوگا، اور اگر ان اجناس کو ایک دوسرے کے بدلتے میں فروخت کرو تو جیسے مرضی فروخت کرو، بشرطیکے نقد انقدر خریداری ہو] [ادھار نہ ہو]

اور اجماع بھی ائمہ دلیل ہے کہ، کم سونے کو زیادہ چاندی کے بدلتے میں بالاجماع فروخت کیا جاسکتا ہے، چنانچہ اس سے معلوم ہوا کہ یہ دونوں الگ الگ اجناس ہیں، توجہ سونے چاندی

کو ایک دوسرے کے بدلتے میں خرید و فروخت کرنے کے بارے میں یہ اجماع ہے، تو اگر انکی خرید و فروخت میں شرعی نقطہ نظر کے اعتبار سے یہ الگ الگ جنس میں تو اسی طرح زکاۃ میں بھی الگ الگ ہی شمار ہونگی۔

چنانچہ یہ موقف دلائل کے اعتبار سے قوی ترین موقف ہے، اور مذکورہ بالادو نوں اقوال میں سے ان شاء اللہ صاحب بھی یہی ہے؛ کہ سونے چاندی میں سے ہر ایک کا الگ نصاب ہے، چنانچہ جمصور علمائے کرام رحمہم اللہ کے موقف سے جانبدار ہوتے ہوئے زکاہ کیلئے الگ سے سونا 85 گرام، یا الگ سے چاندی 595 گرام ہونی ضروری ہے۔ انتہی ماخوذاز: "شرح الرزاد"

مزید تفصیلات کیلئے سوال نمبر: (144734) کا مطالعہ کریں۔

دوم:

نقدی رقم کے بارے میں درست بات یہی ہے کہ انہیں نصاب مکمل کرنے کیلئے سونے یا چاندی کیساتھ ملایا جائے گا، چنانچہ اگر ایک شخص کے پاس نقدی رقم ہے لیکن اسکی مقدار اتنی کم ہے کہ سونا یا چاندی کسی کے نصاب کے برابر نہیں ہوتی، اور اسکے پاس سونا یا چاندی کی کچھ مقدار موجود ہے، جسے نقدی رقم کیساتھ ملانے سے سونے یا چاندی کا نصاب مکمل ہو جاتا ہے تو اس صورت میں نقدی رقم کو سونے یا چاندی کیساتھ ملانا واجب ہوگا، تاکہ نصاب مکمل ہو جائے۔

دائیٰ فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ (399/13) میں ہے کہ:

"نقدی رقم کی مقدار سونا یا چاندی میں سے کسی ایک کے چھوٹے سے چھوٹے نصاب کو بیٹھ جائے، یا نقدی رقم کو سونا یا چاندی یا سامان تجارت کیساتھ ملانے سے نصاب زکاۃ مکمل ہوتا ہو تو نقدی رقم کو ان کے ساتھ ملانا واجب ہے، بشرطیکہ وہ ایسے لوگوں کی ملکیت میں ہو جن پر زکاۃ واجب ہوتی ہے" انتہی

شیخ ابن عثیمین رحمہم اللہ سے دریافت کیا گیا:

"اگر ایک شخص کے پاس سونا، اور کچھ نقدی رقم ہے، اور ان دونوں میں سے کسی ایک کی مقدار اتنی نہیں ہے کہ اس پر زکاۃ واجب ہو، تو کیا [نصاب پورا کرنے کیلئے] سونا اور نقدی رقم آپس میں ملائی جا سکتی ہے؟  
تو انوں نے جواب دیا:

اگر اس شخص کے پاس آدھا نصاب زکاۃ نقدی کی شکل میں اور آدھا نصاب زکاۃ سونے کی شکل میں ہو تو انہیں ملایا جائے گا" انتہی  
ماخوذاز: "الشرح الکافی"

واللہ اعلم.